بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

الفضل

لاہور پاکستان

یوم سہ شنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۱	۳۰ ماہ فتح ۱۳۲۶ھش	۱۷ صفر ۱۳۶۶ھ	۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۸۷

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۹ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

حکومتِ ہند کا حکومتِ پاکستان کو نوٹس کشمیر سے اپنی فوجیں واپس بلالو ورنہ .....؟

انڈین ڈومینین کیطرف سے پاکستان کو نوٹس

بدھمک حملہ آوروں کو کشمیر سے ہٹالیا جائے ورنہ.....؟

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ لنڈن ٹائمز کو ان کے نامہ نگار مقیم نئی دہلی کی طرف سے ہندوستان و پاکستان کے تعلقات و مسئلہ کشمیر پر ہندوستان کے ردعمل کی بابت ایک اہم اطلاع موصول ہوئی ہے۔ جسے بڑی لمبی چوڑی سرخی دی گئی ہے۔ نامہ نگار کے بیان کے مطابق اسے نہایت ہی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ انڈین ڈومینین کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان کو ایک نوٹ لکھا ہے۔ اس نوٹ میں تحریر ہے۔ کہ حکومت ہند کو یقین ہو چکا ہے۔ کہ کشمیر پر حملہ کرنے میں حکومت پاکستان کیطرف سے اسلحہ جات بارود دیگر سامان ضرورت اور تربیت یافتہ آدمی بطور امداد مہیا کئے گئے۔

(باقی صفحہ ۸ کالم ۱)

جماعت احمدیہ قادیان کے جلسہ سالانہ پر حضرت امام جماعت احمدیہ کا پیغام

ہندوستان میں بسنے والے احمدی اپنی حکومت کے وفادار رہیں

امرتسر ۲۷ دسمبر۔ امیر جماعت احمدیہ قادیان نے حسب ذیل برقیہ پریس کو ارسال کیا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا ستاونواں جلسہ سالانہ اپنی معمولی تاریخوں میں (۲۶ تا ۲۸ دسمبر) قادیان میں منعقد کیا گیا۔ چونکہ پابندیوں کی وجہ سے بیرونجات کے احمدی شمولیت نہیں کر سکے۔ اس لئے جو دوست قادیان میں موجود ہیں۔ انہوں ہی نے اس مقدس مذہبی فریضہ کو منایا۔

چونکہ حضرت امام جماعت احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) پابندیوں کی وجہ سے بنفس نفیس اس جلسہ میں شمولیت نہیں فرما سکے۔ اس لئے حضور نے اپنے پیغام کے ذریعہ قادیان کے دوستوں کو ہدایت فرمائی ہے۔ کہ وہ مصیبت کو صبر کے ساتھ برداشت کریں۔ اور دعاؤں اور روزوں کے ذریعہ قوت حاصل کریں۔ حضور نے انڈین یونین میں بسنے والے احمدیوں کو ہدایت فرمائی ہے۔ کہ وہ جس ملک میں آباد ہیں۔ اس ملک کی حکومت کے وفادار رہیں۔

عربوں کی فتح یقینی ہے

لنڈن ۲۸ دسمبر۔ ہفتہ وار اخبار "نیوز ریویو" میں فلسطین کی تقسیم کے سوال پر نظر ثانی کرتے ہوئے لنڈن میں عرب دفتر کے سیکرٹری مسٹر ایڈورڈ عطیہ رقمطراز ہیں۔ کہ یہودیوں کی طاقت فلسطین کے باہر ہے۔ اسی وجہ سے انہیں نیویارک کی جنگ میں فتح ہوئی۔ اور انہوں نے کاغذ پر متحدہ اقوام سے یہودی حکومت کے قیام کا فیصلہ کرالیا۔ دوسری جانب تقسیم کو شکست ہونا یقینی ہے۔ کیونکہ عربوں کی طاقت فلسطین اور اس کے چاروں طرف ہے۔ گلوب

فلسطین کیلئے یہود کی قربانی

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ نیویارک سے موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ آئندہ سال وسیع پیمانہ پر یہودیوں کو فلسطین میں داخل کرنے کی تجاویز پر عمل درآمد کرنے کے لئے۔ ریاست ہائے متحدہ کے یہودی ۴ کروڑ پونڈ جمع کر رہے ہیں۔ لنڈن کا اخبار ایوننگ سٹینڈرڈ رقمطراز ہے کہ یہ رقم ان تمام رقوم سے زیادہ ہے جو امریکہ کی کسی پرائیویٹ انجمن نے اب تک جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ گلوب

جناب چودھری سر محمد ظفر اللہ خان وزیر امور خارجہ کی اہم تصریحات

کراچی ۲۹ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر امور خارجہ سر محمد ظفر اللہ خان نے اپنے عہدے کا چارج لینے کے بعد آج شام کو پہلی مرتبہ پریس کانفرنس میں فرمایا کہ وزیر امور خارجہ کی تبدیلی سے پاکستان کی خارجی پالیسی پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ آپ نے کہا ہماری خارجی پالیسی امن پر قائم ہے۔ ہم تمام دنیا میں امن قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اس وقت تک امن کی کوشش کئے جائیں گے۔ جب تک پاکستان کو خود کوئی خطرہ درپیش نہیں ہوتا۔ آپ نے پاکستان اسلامی نظریہ کے متعلق پاکستان کی پالیسی کو بیان

(باقی صفحہ ۸ کالم ۱)

انڈیا آفس کے اثاثہ کی تقسیم کے لئے تحقیقات

پاکستان کا مطالبہ

لنڈن ۲۷ دسمبر۔ انڈیا آفس کے اثاثہ کی تقسیم کے سلسلہ میں جو کمیٹی تحقیقات کریگی۔ اس میں ایف۔ ایم۔ کے رحمٰن پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ جو محکمہ تعلیم کے سیکرٹری ہیں۔ اس کمیٹی کے جنوری میں اجلاس شروع ہونگے۔ اور ڈاکٹر رحمٰن کے الفاظ کے مطابق اس بات کے بہت امکانات ہیں۔ کہ یہ تحقیقات چار پانچ ماہ تک جاری رہے۔

انڈیا آفس کے اثاثہ کے اور خاصکر قیمتی ریکارڈ کے متعلق مطالبہ کرنے کے علاوہ پاکستان برطانوی عجائب گھر کی بہت سی اشیاء کا بھی مطالبہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ کیونکہ ان پر قبضہ کرنے کا واضح طور پر پاکستان کو حق حاصل ہے۔ اس وجہ سے وہ عجائب گھر کی اشیاء کا مطالبہ کرے گا۔

(گلوب)

سر محمد ظفر اللہ خان رنگون جارہے ہیں

کراچی ۲۸ دسمبر۔ ایسوسی ایٹڈ کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے۔ کہ سر محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ (پاکستان) ۲ جنوری کو بذریعہ ہوائی جہاز برما کی یوم آزادی کی تقریب میں شمولیت کے لئے رنگون جارہے ہیں۔

صاحب موصوف ۲۹ دسمبر کو ایک پریس کانفرنس کو ایڈریس کر رہے ہیں۔

مشرقی پنجاب میں ٹیچروں کا مظاہرہ

جالندھر ۲۷ دسمبر بیان کیا جاتا ہے کہ ۲۰۰ سکھ ٹیچروں نے جو پاکستان سے آئے تھے ڈاکٹر گوپی چند بھارگوا کے مکان کے سامنے مظاہرہ کیا۔ یہ مظاہرہ ۲۹ فروری تک تمام تعلیمی اداروں کو بند کر دینے کے فیصلہ کے خلاف تھا۔ کہا جاتا ہے کہ کئی استادوں کو ایک عرصہ سے تنخواہیں نہیں مل رہیں۔

پنڈت نہرو کے لنڈن جانے کی توقع

لنڈن ۲۸ دسمبر۔ لنڈن آنے کے متعلق پنڈت نہرو کی آمد کا ذکر سرکاری طور پر بہت احتیاط کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ وائٹ ہال کا ردعمل یہ ہے کہ اگر ہندی وزیر اعظم یورپ آسکے۔ تو اس پر باہمی مفاد کے مختلف موضوعات کے متعلق گفت و شنید کی جاسکتی ہے۔ گلوب

چار لاکھ کا عطیہ

کراچی ۲۸ دسمبر۔ ہز ہائی نس سر آغا خاں نے قائد اعظم ریلیف فنڈ میں چار لاکھ روپے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس وقت تک اس رقم میں سے اڑھائی لاکھ روپیہ ہز ہائی نس کی طرف سے وصول ہو چکا ہے۔ اے پ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

کراچی میں برما کی — یوم آزادی

کراچی ۲۹ دسمبر: ۴ جنوری کو برما کو جو دولت مشترکہ سے الگ ہو کر خود مختاری مل جائے گی۔ اس روز برما کے ہائی کمشنر کراچی میں جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کریں گے۔ برما کے ہائی کمشنر اس وقت پاکستان میں برما کے سفیر منتخب کی حیثیت حاصل کر لیں گے۔ بعد میں برما ہائی کمشنر شام کو ایک دعوت کا اہتمام کریں گے (رگلوب)

— لاہور ۲۹ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر تاثیر اور مولانا مغیث الدین جالندھری آزاد نیشنل حکومت میں شامل ہو گئے ہیں۔

پاکستانی خواتین کی انجمن بنانے کا مطالبہ

لاہور ۲۹ دسمبر: اسلام نے عورت کو جو درجہ دیا ہے۔ اس کی دنیا کو تعلیم دینے کی ضرورت کا اظہار کرتے ہوئے بیگم تصدق حسین نے کہا کہ پاکستان میں فوری طور پر عورتوں کی ایک نمائندہ انجمن قائم کی جانے کیونکہ اس قسم کی انجمن نہ صرف پاکستان میں عورتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لے آئیگی۔ بلکہ وہ پاکستان میں عورتوں کی حیثیت کے متعلق دنیا کو اطلاعات فراہم کرنے کا بھی ایک ذریعہ ہوگی۔

بیگم تصدق حسین نے مزید بتایا کہ اس وقت دنیا میں عورتوں کی ۱۱۳ انجمنیں ہیں۔ جنہیں اقوام متحدہ نے منظور کیا ہے اور جنہیں مشاورتی حیثیت حاصل ہے۔ آل انڈیا خواتین کانفرنس ان انجمنوں سے ایک تھی۔ اور یہی وقت ہے کہ پاکستان میں بھی اس قسم کی ایک انجمن قائم ہو جائے۔

امریکہ میں اپنے تجربہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب بھی انہوں نے متعدد مواقع پر امریکی عورتوں کے سامنے تقریر کی تو حاضرات یہ جان کر کہ اسلام میں عورت کا کتنا بلند درجہ ہے متحیر رہ گئیں (گلوب)

مغربی پنجاب اسمبلی کے امیدواران

لاہور ۲۹ دسمبر: خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان آف ممدوٹ ملتان ڈویژن کے جاگیردار علاقہ سے اور سردار شوکت حیات خاں لاہور سے نئے جانے والے جاگیردار علاقے سے پنجاب اسمبلی کے لئے انتخاب میں حصہ لیں گے گورنمنٹ انڈیا ایکٹ کے خاص اجازت کی وجہ سے دونوں صاحبان کو چھ ماہ کے عارضی عرصے کے لئے مغربی پنجاب کے وزیر مقرر کئے گئے تھے یہ میعاد یکم فروری کو ختم ہو رہی ہے (اپ)

قائداعظم کی خدمت میں ایڈریس

کراچی ۲۹ دسمبر: قائداعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے ایک ایڈریس کے جواب میں فرمایا مجھے امید ہے کہ اتحاد۔ اعتماد اور تنظیم کے ساتھ نہ صرف ہم دنیا کی سب سے بڑی پانچویں طاقت رہیں گے۔ بلکہ دنیا کی ہر طاقت کے مقابل کے ہو جائیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ ضرورت ہے کہ قومی مفاد کی خاطر ہم اپنے انفرادی اغراض اور معمولی رنجشوں کو اور رقابتوں کو چھوڑ دیں۔ ہم پر آشوب زمانے میں سے گزر رہے ہیں۔ اور اس لئے لازم ہے کہ ہم اتحاد اور تنظیم میں منسلک رہیں۔

یہ ایڈریس ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ آف نارتھ ویسٹرن ریلوے کی طرف سے ان کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا۔ جس نے آپ کی سالگرہ کی خوشی میں آپ کو پارٹی دی تھی۔ پارٹی میں گورنر سندھ سر غلام حسین ہدایت اللہ۔ مس فاطمہ اور وزیر پاکستان مسٹر فضل الرحمان وغیرہ موجود تھے۔ قائداعظم اور مس جناح کے گلے میں ہار ڈالے گئے۔

ہوائی جہاز کا نہایت ہی افسوسناک حادثہ

کراچی ۲۸ دسمبر: گذشتہ شب ایک ہوائی جہاز کے تباہ ہو جانے کا نہایت ہی افسوسناک حادثہ ہوا۔ یہ جہاز کراچی سے بمبئی کو جا رہا تھا۔ جب کہ اڑان لینے کے ۳۰ منٹ بعد کورنگی کریک سیرین کے ہوائی اڈہ کے پاس گر کر تباہ ہو گیا۔ تمام افراد ۲۳ ہلاک ہو گئے حادثہ کے بعد فوراً ہی پولیس اور طبی امداد دانے پہنچ گئے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی انسپکٹر جنرل پولیس سندھ۔ اور دوسرے بڑے بڑے افسر زمنے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔

اس وقت تک صرف ۸ لاشوں کی شناخت ہو سکی ہے جو ان کے وارثین کے سپرد کر دی گئیں بیان کیا جاتا ہے کہ جہاز کی مشینری اور دوسرے پرزے حادثہ سے ایک ایک میل دور تک اڑ کر جا پڑے اور مسافروں کی لاشیں نصف میل پر

غیر ملکوں میں پاکستانی کی پبلسٹی

لنڈن ۲۹ دسمبر لنڈن میں پاکستان ہاؤس کی امتیازی کامیابی پبلسٹی کے میدان میں ہوئی ۵ ستمبر فنسبری ہارڈنگ اسٹریٹ میں کھلنے کے بعد زبردست کام کیا جا چکا ہے

اب پاکستان ہاؤس کی تقریباً ایک ہزار کاپیاں مواد مختلف قومی اور صحافتی اخبارات خبر رساں ایجنسیوں سفارتوں اور اسلامی اور مشرقی ملکوں کے قونصل خانوں کو روانہ کی جاتی ہیں۔ جنیوا۔ استنبول اور جبل الطارق میں رہنے والے پاکستانیوں کی درخواست پر اس بلیٹن کی نقلیں وہاں بھی روانہ کی جاتی ہیں۔

کشمیر میں ہندوستانی ہوائی جہاز کی تباہ کاری راکٹ کا استعمال

نئی دہلی ۲۹ دسمبر: حکومت ہند کی وزارت دفاع کا اعلان مظہر ہے۔ کہ ہمارے ایک ہوائی جہاز نے دشمن پر بمباری کر کے اس کی بہت سی جیپ کاریں اور ٹرک تباہ کر دئے۔ جن کو آگ کے شعلے اٹھتے ہوئے دکھائی دئے۔ ہوائی جہاز نے بھمبر کے علاقہ میں حملہ آوروں کے کیمپ کو بھی نشانہ بنایا۔ اور متعدد ایسی عمارات پر جن میں حملہ آور چھپے ہوئے تھے۔ راکٹ استعمال کیئے گئے۔ اور متعدد مقامات پر حملہ آوروں کے حملہ کو ناکام بناتے ہوئے انہیں پیچھے کو دھکیل دیا گیا۔ (اپ)

کراچی ۲۹ دسمبر: مغربی پنجاب کی مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کا اجلاس ۳ جنوری لاہور میں منعقد ہوگا۔ (اپ)

پریذیڈنٹ چیانگ کائی شک کا عطیہ

کلکتہ ۲۷ دسمبر: وشو بھارتی سائنٹفکٹن کے جنرل سیکرٹری مسٹر رتھیندرا ناتھ ٹیگور اور کلکتہ آرٹ ہوسٹلی کے آنریری سیکرٹری مسٹر پرنابیش چندرا سنہا کو ہندوستان اور کلکتہ کے درمیان باہمی تمدنی تعلقات قائم کرنے کی خدمات کے صلہ میں پریذیڈنٹ چیانگ کائی شک نے ان کے عزت افزائی کے طور پر تمغہ جات عنایت کئے ہیں۔

یاد رہے کہ مسٹر رتھیندرا ناتھ ٹیگور رابندرا ناتھ ٹیگور آنجہانی کے صاحبزادے ہیں۔ تمغہ جات دینے کی رسمی کارروائی اگلے ماہ کی کسی تاریخ کو کلکتہ میں چینی کونسلیٹ جنرل کے ذریعہ عمل میں آئیگی

یونان میں کمیونسٹ حکومت کا قیام

لنڈن ۲۸ دسمبر۔ یونان میں جنرل مارکوس کے ماتحت کمیونسٹوں نے علیحدہ حکومت قائم کی ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ عرب ممالک اس سے پیدا شدہ صورت حالات کا سنجیدگی سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ جب سے روس نے فلسطین کے مسئلہ پر عربوں کے خلاف رویہ اختیار کیا ہے۔ عرب لیڈر وسط مشرق میں روس کی مداخلت کو تشویش کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ گذشتہ چند مہینوں سے عرب لیڈر یہ امید ظاہر کر رہے تھے۔ کہ عرب ملکوں اور یونان کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم ہو جائیں گے۔ لیکن اگر یونان میں روسی اقتدار قائم ہو گیا تو اس سے عرب ممالک کی آزادی خطرہ میں پڑ جائے گی۔ گلوب

ایک استقبالیہ دعوت

کراچی ۲۶ دسمبر مشرق ہند کے کمانڈر انچیف اڈمیرل سر آرتھر پالیسر اور ایم ایس نوشہرہ کے کیپٹن اور افسروں کو کراچی بندرگاہ پر ایک استقبالیہ دعوت دی گئی۔ ایچ۔ ایم ایس نوشہرہ آج شام کو کراچی سے روانہ ہو گئے

پاکستان کے نئے ٹکٹ

کراچی ۲۹ دسمبر۔ پاکستان حکومت رسل و رسائل کا اعلان مظہر ہے کہ حکومت پاکستان کے لفافے جنہیں حال اور سندھ ہوگا۔ اس وقت جاری کئے جائیں گے۔ جبکہ رائج الوقت لفافے جنہیں پاکستان لکھا ہے ختم ہو جائیں گے۔ امید ہے نئے لفافے یکم جنوری ۱۹۴۸ء سے ڈاکخانوں میں ملنے شروع ہو جائیں گے (اپ)

لاہور میں بسنے والے پناہ گزین

لاہور۔ ۲۹ دسمبر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے آج ایک بیان میں بتایا کہ اس وقت تک ضلع لاہور میں ۳ لاکھ رضائیاں اور کمبل پناہ گزینوں میں تقسیم کئے جا چکے ہیں اور ابھی یہ کام نہایت سرگرمی سے جاری ہے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ ضلع لاہور میں ۹ لاکھ پناہ گزین بسائے جا چکے ہیں جن میں سے ۳ لاکھ لاہور میں اور باقی دیہات میں آباد ہوئے ہیں۔ (اپ)

بغداد ۲۹ دسمبر: حکومت عراق نے تمام فوجیوں کی رخصتیں منسوخ کر کے انہیں بلا لیا ہے۔

گڈول کی پانچویں سالگرہ

لاہور ۲۸ دسمبر: گڈول پیسٹی کی پانچویں سالگرہ کے موقع پر کمپنی کے مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر ایس ایم شفاعت کی طرف سے ایک پرتکلف چائے سٹفلز میں دی گئی۔ جس میں حکومت مغربی پنجاب کے بڑے بڑے عہدیداروں اور عمائدین شہر نے شمولیت فرمائی۔ اس موقع پر مسٹر خورشید نقوی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور مسٹر شفاعت کی خدمات کو سراہا۔

جن کی ان تھک کوششوں سے کمپنی کو یہ کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ اس کے بعد سید منظور حسین شاہ ایڈووکیٹ نے بھی تقریر کی۔ جس میں کمپنی کی حسن کارکردگی کی تعریف کی

مجھے اللہ تعالیٰ اپنی خاص مشیت کے ماتحت یہاں لایا ہے تا مسلمانوں کی ایک مضبوط اور طاقتور حکومت قائم ہو جائے جہاں خدا کی اطاعت اور محمدؐ کی بادشاہت ہو

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ میں نماز ظہر و عصر پڑھانے کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع فرمائی۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تلاوت کے بعد الحاج مولوی محمد سلیم صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ عربی نظم خوش الحانی سے سنائی۔ تین بجے کے قریب حضور نے تقریر شروع فرمائی۔

ابتداء میں حضور نے فرمایا۔ اس روز میں ہمیشہ علمی تقریر کیا کرتا ہوں۔ اور آج بھی میرا ارادہ تقاریر کے اسی سلسلہ کو جو سیر روحانی سے موسوم ہے جاری کرنے کا تھا مگر چونکہ یہاں مہمانوں کو رہائش کی سہولتیں میسر نہیں ہیں۔ اس لئے میں لمبی تقریر نہیں کرتا۔ البتہ مختصر وقت میں بعض متفرق امور بیان کر دیتا ہوں تفسیر کبیر کی اگلی جلد جو اس وقت چھپ جانی چاہیئے تھی۔ قادیان سے یہاں منتقل ہونے کی وجہ سے معرض التواء میں پڑ گئی ہے۔ البتہ انگریزی قرآن کریم کے پہلے دس پارے چھپ گئے ہیں۔ اور ان کی جلد بندی ہو رہی ہے۔ میں اس موقعہ پر مولوی شیر علی صاحب کی وفات پر اظہار افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا جنہوں نے ترجمہ وغیرہ کا کام نہایت محنت اور اخلاص کیا۔

تعلیم الاسلام کالج

فتنہ فساد کی وجہ سے بہت سے طلباء کالجوں کے بند ہو جانے اور دیگر مشکلات حائل ہو جانے کی وجہ تعلیم چھوڑ چکے ہیں۔ بے شک مشکلات مزدور ہیں۔ لیکن والدین کو مشکلات برداشت کرتے ہوئے باوجود کی تعلیم کو جاری رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ ہمارا مستقبل انہیں سے وابستہ ہے۔ اور اگر آج ہم اس میں کوتاہی کریں گے۔ تو آئندہ ہماری اولادیں فتح و کامرانی کا منہ نہیں دیکھ سکتیں۔ تعلیم بہر حال لازمی ہے۔ اور یہ امر کہ کونسی تعلیم ہو۔ یہ میں آپ لوگوں پر چھوڑتا ہوں۔ البتہ قرآن کریم کا ترجمہ اور حدیث وغیرہ کے ضروری مسائل جاننا ہر احمدی کا فرض ہے۔

چندہ

موجودہ حالات کی وجہ سے ہمارے چندوں پر بہت اثر پڑا ہے۔ کیونکہ اول تو مشرقی پنجاب کی جماعتیں نادار ہو گئی ہیں۔ اور دوسرے مغربی پنجاب کے کثیر حصہ کو مہاجرین کا بوجھ اٹھانا پڑا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہم نے خدا کا کام کرنا ہے۔ اور سلسلہ کے بوجھ کو اٹھانا ہے۔ اور اس بارہ میں مشاورت میں جو ہدایات میں نے دی ہیں۔ ان پر عمل کیا جائے۔

مہاجرین کا بسانا

مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین

تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے روز کی تقریر کا خلاصہ نہایت اختصار کے ساتھ اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:-

کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ کہ ان کے بسانے کا جو انتظام حکومت نے کیا ہے۔ وہ صحیح نہیں ہے۔ اسی وجہ سے گوناگوں مشکلات حائل ہیں حالانکہ جتنی زمین یہ لوگ مشرقی پنجاب میں چھوڑ آئے ہیں۔ اس سے بہت زیادہ یہاں غیر مسلم چھوڑ گئے ہیں۔ اگر ان کو علاقہ وار تقسیم کیا جاتا تو کوئی مشکل نہ ہوتی۔ اور سب کو زمین مل جاتی اب چونکہ ان کو بے تحاشا بھیج دیا گیا ہے۔ اس وجہ سے بہت سے نقائص واقع ہو گئے ہیں۔ ایک نقص تو یہ واقع ہوا ہے۔ کہ زمینداروں نے کمیوں کو بھی اپنے ساتھ ملا کر زیادہ زمین حاصل کر لی۔ اور دوسرے ان کمیوں نے کسی دوسری جگہ جا کر اور زمین حاصل کر لی۔ تیسرے زمین کا کثیر حصہ پٹواریوں نے اپنے رشتہ داروں وغیرہ کے لئے ریزرو کر لیا ہوا ہے۔ جو مجھے بعض لوگوں نے بتایا ہے۔ بعض پٹواریوں سے مل کر ہندوؤں کی زمین اپنے نام لکھوا لی ہے۔ کہ وہ پچھلے سال سے ہی اس کی کاشت کر رہے تھے۔

بہر حال موجودہ طریق تقسیم میں بہت سے نقائص ہیں۔ اگر اس کو بدل دیا جائے۔ تو سب لوگوں کو تقسیم کرنے کے بعد کچھ زمین بچ بھی جائیگی

پاکستان کی ترقی

فرمایا:- اس بات سے نہیں گھبرانا چاہیئے۔ کہ اتنے زیادہ لوگ یہاں آ گئے ہیں۔ اور یہ کھائیں گے کہاں سے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ روزی صرف زراعت میں ہی نہیں ہے تجارت میں بھی ہے بلکہ زراعت سے بہت زیادہ اس لئے لوگوں کو زمینوں کے پیچھے پڑنے کی بجائے تجارت کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ اور ملک ہمیشہ تجارت سے ہی خوشحال ہوا کرتا ہے موجودہ حالات کی وجہ سے پاکستان کی ترقی کے ایسے ذرائع پیدا ہو گئے ہیں۔ کہ بہت جلد یہ ملک دنیا میں بلند مقام حاصل کر لے گا۔ کثرت آبادی ملک کی ترقی میں روک نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ تاریخ ہمیں بتاتی ہے۔ کہ ملک کی تمام ترقی آبادی کی کثرت سے وابستہ ہے۔

اس کے بعد حضور نے پاکستان اور ہندوستان کو مل کر کام کرنے کی اہمیت بیان فرمائی اور فرمایا۔ کہ اس کے بغیر دونوں ملک کما حقہٗ ترقی نہیں کر سکتے۔

پاکستان کی ترقی میرے ساتھ وابستہ ہے

فرمایا:- مجھے اللہ تعالیٰ اپنی خاص مشیت کے ماتحت لایا ہے۔ تاکہ مسلمانوں کی ایک مضبوط اور طاقتور حکومت بن جائے۔ اور ایک دفعہ پھر اسلامستان قائم ہو جائے جہاں خدا کی اطاعت اور محمدؐ کی بادشاہت ہو اور ہم انشاء اللہ اس کو دستور کر کے چھوڑیں گے۔ بے شک لوگ ایسے محض دیوانے کی بڑ سمجھیں لیکن یہ حقیقت ہے۔ کہ میں پاکستان کو ذلت کے مقام سے اٹھا کر بلندی کے مقام پر پہنچانا چاہتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ میں اس کام کو مکمل کر لوں گا۔ لیکن میں اس عمارت کو بنتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگ اس عمارت کی تیاری کے لئے کمر ہمت باندھ لیں۔ اور ان اہم ذمہ داریوں کو جو آزادی کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہیں۔ نہایت خوش اسلوبی سے سر انجام دیں۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں ایک ایسا ملک خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا اور کمزور ہے۔ دیدیا ہے۔ جہاں محمدؐ کے نام پر حکومت ہوگی۔ اور اسلام کا دور دورہ ہوگا جب میں یہ سوچتا ہوں۔ تو اپنے غموں کو بھول جاتا ہوں۔ کہ میرا مکان تو چلا گیا۔ لیکن کم از کم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مکان تو بچ گیا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو کھڑے ہونے کی جگہ دی ہے۔ آپ بیٹھنے کی خود بنا لیں

بیرونی مشن

اس کے بعد حضور نے بیرونی ممالک میں اسلام و احمدیت کی تبلیغ کے حالات بتاتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس سال بیرونی ممالک میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیابی ہوئی ہے۔ اور ہمارے مبلغوں نے نہایت اخلاص اور جانفشانی سے کام کر کے جماعت کو بہت بلند مقام پر پہنچا دیا ہے میں امید کرتا ہوں کہ اس سال وہ اس سے بھی زیادہ اخلاص اور جوش سے کام کریں گے۔

تجارت کیلئے چندہ

فرمایا۔ جس طرح پر عام چندہ لیا جاتا ہے اسی طرح آئندہ ایک اور چندہ لیا جائے گا۔ جس سے مختلف مقامات پر کارخانے اور دکانیں کھولی جائیں گی۔ اور یہ چندہ ہر ایک کیلئے لازمی ہوگا۔ اس وقت تجارت کا بہت موقعہ ہے۔ اور قبل اس کے کہ ہندو واپس آ کر تجارت پر قبضہ کر لیں۔ آپ لوگوں کو ہر قسم کی تجارت پر قابض ہو جانا چاہیئے۔ آڑھت کی تجارت بہت فائدہ مند ہے۔ اور اس طرف بہت کم لوگوں نے توجہ دی ہے۔ اس کے بعد حضور نے مختصراً جماعت کو فوجی تربیت حاصل کرنے اور مختلف قسم کی فوجی تنظیموں میں شمولیت کی تلقین فرمائی۔

قادیان کی جدائی کا صدمہ

قادیان چھٹ جانے پر بعض لوگوں نے نہایت جزع فزع کیا ہے۔ اور آنسو بہائے ہیں۔ لیکن میں اسے بے غیرتی سمجھتا ہوں۔ یہ رونے کا وقت نہیں ہے۔ بلکہ کام کا وقت ہے۔ میرا آنسو قادیان کے لئے اس دن بہے گا۔ جب میرا دوسرا آنسو خوشی میں کہ میں قادیان فاتحانہ داخل ہوں گا۔ جذبات بے شک کام کی تکمیل میں ممد ہوتے ہیں لیکن ہمیں اپنے جذبات اس دن کے لئے وقف رکھنے چاہیئں۔ جب قادیان لینے کے لئے نکلیں

ہجرت اور دوبارہ آنے کے متعلق پیشگوئیاں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں جو قادیان سے ہجرت کرنے کے متعلق تھیں۔ اور اسی طرح ان کے اپنے رویا و کشوف بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ جب ان پیشگوئیوں کے وہ حصے جو یہاں سے نکلنے کے متعلق تھے۔ پورے ہو گئے۔ تو ضروری ہے۔ کہ وہ حصے بھی پورے ہوں گے۔ جو قادیان میں دوبارہ آنے اور فاتحانہ داخل ہونے کے ہیں۔

پانچ بجے کے قریب حضور نے جلسہ برخاست کیا

(نامہ نگار)

محکمہ ڈاک اور تار کے کام پر نہ آنیوالے عملہ کے خلاف تادیبی کارروائی

محکمہ ڈاک اور تار کے عملہ کے بہت سے آدمی جنہوں نے پاکستان آنا قبول کیا تھا۔ اب تک ان مقامات پر کام کے لئے حاضر نہ ہوئے جہاں ان کا پاکستان میں تبادلہ کیا گیا ہے۔

ڈاک اور تار کے ڈائرکٹر جنرل پاکستان نے اب حکم دیا ہے۔ کہ جو لوگ اپنے مقام تعینات پر یا پاکستان ڈاکخانہ آفیسر بمبئی کے پاس ۵ / جنوری ۱۹۴۸ء تک نہیں پہنچیں گے۔ ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائیگی۔ اور اپنی مرضی سے آنے والوں کی ملازمت ختم کر دی جائے گی

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کریں:-

روزنامہ الفضل لاہور
۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ء

مہاراجہ کشمیر کی مخالفت کیوں؟.......

کچھ دن سے اب یہ خبریں آرہی ہیں۔ کہ شیخ عبداللہ مہاراجہ کشمیر کے علی الرغم کشمیر میں ذمہ وار حکومت قائم کرنے پر زور دے رہے ہیں چنانچہ آپ نے ۲۸ دسمبر کو نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے ریاست کشمیر میں پوری ذمہ وار حکومت کے قیام کا مطالبہ کیا ہے۔ جس میں مہاراجہ صرف آئینی حکمران کی حیثیت رکھے۔ اس سے زیادہ حکومت سے اس کا کوئی تعلق نہ ہو۔ آپ نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ "میں پہلے بھی کئی بار اعلان کر چکا ہوں۔ کہ میں صرف اس وقت حکومت کا بوجھ اُٹھاؤں گا۔ جب وہ پوری ذمہ وارانہ ہوگی۔ ورنہ اس سے کم درجہ کی حکومت کی ذمہ داری میں نہیں اُٹھاؤں گا۔"

پھر گاندھی جی نے اپنی ایک پرارتھنا کی بعد کی تقریر میں فرمایا ہے۔ کہ جموں و کشمیر میں ہزارہا مسلمانوں کے قتل عام اور ہزارہا مسلمان عورتوں کے اغوا کی ذمہ واری مہاراجہ کشمیر پر عائد ہوتی ہے آپ نے فرمایا ہے۔ "ڈوگرہ فوج مہاراجہ کی فوج ہے۔ وہی اس قتل و غارت کا ذمہ وار ہے۔ اسلئے مہاراجہ کو الگ ہو جانا چاہیئے۔"

ان دونوں باتوں سے ایک ہی نتیجہ نکلتا ہے شیخ عبداللہ بھی وہی راگ گا رہے ہیں۔ جو گاندھی جی اسلئے صاف ظاہر ہے۔ کہ ہندوستانی یونین کشمیر سے متعلق اپنا رویہ بدلنا چاہتی ہے۔

انڈین یونین کو اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے کہ مہاراجہ کے ساتھ مل کر اس نے اپنے وقار اور جمہوری اُصولوں کو سخت نقصان پہنچایا ہے اور دنیا میں اس وجہ سے اس کی سخت بدنامی ہو رہی ہے۔ اور کہ کشمیر کے معاملہ میں اس کی پوزیشن صحیح نہیں ہے۔ اب وہ اپنی پوزیشن کو دنیا کی نظر میں صحیح کرنے کیلئے مہاراجہ سے بظاہر اپنا تعلق منقطع کرنا چاہتی ہے۔

اس تبدیلی کی ضرورت اس وجہ سے بھی زیادہ پیش آئی ہے۔ کہ انڈین یونین کو انتقدونوں کی جنگی کارروائیوں سے معلوم ہو گیا ہے۔ کہ کشمیر کے لوگوں پر شیخ عبداللہ کا وہ اثر نہیں رہا۔ جو پہلے تھا۔ اور کشمیر کے لوگ جو زیادہ تر مسلمان ہیں۔ اس کو غدار سے زیادہ حیثیت نہیں دیتے۔ اور وہ لوگ (خاصکر مسلمان) جو پہلے اُس کے ساتھ تھے اب مہاراجہ کیساتھ انکے اتحاد کی وجہ سے اس کے خلاف ہیں۔ یہ تو ایک پہلو ہے اس تدبیر کا جو انڈین یونین کشمیر کے متعلق اختیار کر رہی ہے۔ دوسری طرف اس نے پاکستان حکومت کو ایک نوٹ بھیجا ہے اور آزاد کشمیر کی کامیابیوں کی ساری ذمہ واری پاکستان پر ڈالنا چاہتی ہے۔

اسکے علاوہ کشمیر کے معاملہ میں اور بھی کئی قسم کے دباؤ انڈین یونین نے پاکستان پر ڈال رکھے ہیں۔ یہ بھی سُنا گیا ہے۔ کہ وہ پچپن کروڑ روپیہ بھی جو سمجھوتہ کے رو سے اُس نے پاکستان کو دینا کیا تھا۔ اسلئے روک لیا گیا ہے۔ کہ کشمیر کے معاملہ میں اپنی حسب مرضی پاکستان کے ساتھ سمجھوتہ کرنے میں کامیاب ہو جائے۔

ہماری رائے میں یہ طریقے خواہ کتنے بھی دلپسند معلوم ہوتے ہوں۔ پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کو خوشگوار بنانے میں کسی طرح مفید ثابت نہیں ہونگے پاکستان اور ہندوستان کے معاشرتی تمدنی اور جغرافیائی حالات ایسے ہیں۔ کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ الگ چل کر کبھی کامیابی کی منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکتے۔ اسلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے باہمی معاملات کو ایسے خوشگوار اور پسندیدہ طریقوں سے حل کریں کہ کسی طرف کوئی میل دل میں باقی نہ رہے کیونکہ اگر کسی طرف ذرا بھی میل دل میں رہیگی۔ تو بڑھتے بڑھتے کسی دن خطرناک ہو سکتی ہے انصاف اور دیانت کا ہی ایک صحیح راستہ ہے جو دونوں کے تعلقات کو خوشگوار بنا سکتا ہے۔ اور دونوں کی متوازی ترقی کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

اگر ہمارے لیڈروں نے کچھ وقتی اور عارضی فوائد کیلئے انصاف اور دیانت کا راستہ چھوڑ کر ایک دوسرے پر دباؤ کے ذریعہ سے باہمی معاملات کو حل کرنا چاہا۔ تو یقیناً اس کا نتیجہ دونوں کے لئے اچھا نہیں ہوگا۔ اور جو پیچ دلوں میں اب پڑ جائینگے۔ پھر اُن کو کسی طرح سلجھائے نہیں سلجھایا جائے گا۔

دعائے مغفرت:- میری اہلیہ جو سابقین اولین تھیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں اور پیارے نصیر احمد بلوچ فرزند حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ کی رضاعی ماں تھیں ۲۳ دسمبر ۱۹۴۷ء کو بعد نماز فجر خانقاہ ڈوگراں میں اس دار فانی سے رحلت کر کے اپنے حقیقی مولا سے جا ملی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون احباب سے نماز جنازہ کے لئے درخواست ہے۔ خاکسار محمد نصیب از خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

(۲) ۱۹ء ۱۷ کو لاہور میں چوہدری بدر دین صاحب آف لودہانہ کی شادی شدہ دختر اقبال خانم اور ان کا جوان بھتیجہ عزیز ظفر اللہ وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون احباب بلندی درجات اور مغفرت کیلئے دعا فرمادیں۔ (خادم محمود احمد ناصر اسسٹنٹ انسپکٹر آف ورکس کوہاٹ)

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء کے مختصر کوائف

مصروفیات کے چند ایام

موجودہ دور کی گوناگوں مشکلات نامساعد حالات اور مجبوریوں کی وجہ سے اس سال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ دو جگہوں میں منعقد کرنا پڑا۔ قادیان کے جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد گو کم تھی۔ لیکن اپنی برکات اور احمدیت کے مرکز میں ہونے کی وجہ سے یہ جلسہ اصل تھا۔ اور لاہور کا جلسہ اس کا ظل۔ اور اس لحاظ سے لاہور کے جلسہ کا انتظام بھی ظل تھا۔ اس عظیم الشان اور تنظیم کی روح کو ابھارنے والے انتظام کا جو ہر سال قادیان کے عظیم الشان جلسہ میں ہوا کرتا تھا۔ اور جس سے ہر مومن اپنے ایمان میں تازگی اور حلاوت محسوس کیا کرتا تھا۔

جلسہ گاہ

حسب معمول اس سال بھی یہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ جودھامل بلڈنگ کے ملحقہ میدان میں ۲۲۰ × ۱۵۰ فٹ کے رقبہ میں بنایا گیا تھا۔ جس کے چاروں طرف ۲۷ گیلریاں تھیں۔ اور بیچوں بیچ شامیانہ کے نیچے سٹیج تھی۔ جس کے دائیں بائیں معزز مہمانان اور مدعوئین کیلئے ۵۰۰ کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا۔

جلسہ گاہ سے متعلق جملہ انتظام چوہدری محمود احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ لاہور نے بوجوہ احسن اپنے نائبین اور معاونین کے ساتھ سرانجام دیا۔ باوجود اس کے کہ جگہ کے انتخاب کا فیصلہ بہت دیر میں ہوا۔ پھر بھی جلسہ سے متعلق جملہ انتظامات صرف ۲½ دن کے اندر تکمیل کو پہنچا دئے گئے۔

تعداد سامعین

الفضل میں جلسہ کا اعلان ہو چکا تھا۔ لیکن تاخیر کی وجہ سے حسب سابق اس دفعہ کوئی پمفلٹ شائع نہ ہو سکا۔ البتہ پروگرام کی ۵ ہزار کاپیاں شائع کی گئیں۔ جن میں سے ۲۰۰۰ پروگرام معزز مہمانان کی خدمت میں لفافہ میں پیش کئے گئے۔ اسی طرح اکثر جرنلسٹوں کو دعوتی کارڈ ارسال کئے گئے۔ جن میں سے بعض تشریف لائے۔ چنانچہ ۲۸ دسمبر کو سامعین کی کل تعداد سوا چھ ہزار تھی۔ یہ وہ تعداد ہے جو جلسہ گاہ کے اندر شمار کی گئی۔ ورنہ جلسہ گاہ سے باہر سڑک تک اور ہر گیٹ پر سینکڑوں آدمی ہمہ تن گوش تھے۔ جس کی وجہ سے مجبوراً ٹریفک بھی بند کرنا پڑی تھی۔

جلسہ گاہ سے متعلق عام انتظامات

جلسہ گاہ میں صفائی اور آب رسانی وغیرہ کا بہت اچھا انتظام کیا گیا تھا۔ روشنی اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی وسیع پیمانہ پر تھا۔ سائیکلوں کے لئے سائیکل سٹینڈ کا انتظام انجمن کی طرف سے تھا گیا لیکن علاوہ فرش پر بیٹھنے والوں کیلئے پرالی کا انتظام تھا۔ معاونین اور والنٹیرز کی سہولت کیلئے خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام جلسہ گاہ سے ملحق ایک کیمپ ایستادہ کیا گیا تھا۔ جہاں سے بوقت ضرورت خدام اور کارکن لئے جا سکتے تھے۔

زنانہ جلسہ گاہ

رتن باغ میں لجنہ اماءاللہ کے زیر اہتمام مستورات کے لئے جلسہ کا انتظام تھا۔ مردانہ جلسہ گاہ سے لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ سارا پروگرام وہاں پہنچایا جاتا رہا۔ جلسہ میں شامل ہونے والی مستورات کا اندازہ دو ہزار کے قریب کیا گیا ہے۔ غیر احمدی معزز مستورات کے لئے پچاس کرسیوں کا بھی انتظام تھا۔

مختلف شعبوں کی تقسیم

حسب معمول اس دفعہ بھی مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام نظارت ضیافت کے ماتحت مختلف شعبوں میں منقسم تھا۔ جس کی تفصیل یہ ہے:-

جلسہ سالانہ کے نگران اعلیٰ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے تھے۔ افسر جلسہ سالانہ جناب قاضی محمد عبداللہ صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی ناظر ضیافت اور آپ کی امداد کیلئے جناب مولوی عبدالمنان صاحب عمر ایم۔ اے اور جناب ملک سیف الرحمٰن صاحب واقف زندگی بطور نائب افسر جلسہ سالانہ کام کرتے رہے۔ دفتر افسر جلسہ سالانہ کے انچارج مولوی محمد حفیظ صاحب مولوی فاضل۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب واقف زندگی معاونین کے انچارج تھے اور چوہدری عبدالجلیل صاحب عشرت بطور نمائندہ جماعت لاہور ان کی امداد کر رہے تھے۔

قیام و طعام کا انتظام

قیام و طعام کا جملہ انتظام ناظم جلسہ سالانہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے سپرد تھا۔ آپ کی نیابت پروفیسر سید سلطان محمود صاحب شاہد بمع معاونین قیام و طعام سے متعلق انتظامات سرانجام دیتے رہے۔ ناظم کے فرائض یہ تھے:- مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام تقسیم طعام۔ معائنہ طعام۔ روشنی۔ طبی امداد صفائی۔ مہمان نوازی۔ انتظام لنگر خانہ۔ پہرہ۔ مہمان شماری۔ مختلف شعبہ جات کے لئے معاونین و منتظمین کا مقرر کرنا اور ان سے کام لینا ہر روز صبح و شام ہر شعبہ کے افسر سے انکے کام کی رپورٹ حاصل کرنا۔ اور پھر جملہ شعبہ جات کی مفصل و مکمل رپورٹ افسر جلسہ سالانہ کو بھجوانا۔ خود دورہ کر کے ہر شعبہ کے کام کا معائنہ کرنا۔ ناظم سپلائی سے اپنی ضروریات کے مطابق سامان وصول کرنا۔ صبح و شام کھانے کے وقت اس امر کا خیال رکھنا کہ انتظام طعام وغیرہ میں کوئی نقص تو نہیں رہا۔ اس بات کی نگرانی کرنا کہ کھانا بروقت تیار ہو گیا ہے یا نہیں مہمان نوازوں کے کام کی نگرانی کرنا۔ سونے سے پہلے ہر فرودگاہ سے دریافت کرنا۔ کہ کسی مہمان کو کوئی ضرورت یا تکلیف تو نہیں ہے۔ اپنے ماتحت افسروں کو

ان کے کام کے متعلق ہدایات جاری کرنا۔ جو ہدایات افسر جلسہ سالانہ کی طرف سے ملیں ان کی تعمیل کر کے رپورٹ کرنا۔ چنانچہ مندرجہ تمام امور بوجہ احسن سرانجام دئے جاتے رہے۔ ناظم کا دفتر جلسہ کے ایام میں ہر وقت کھلا رہتا۔

نظامت مکانات

باہر سے آنے والے دوستوں کے لئے مکانات کی ضرورت کے پیش نظر ایک شعبہ منتظم مکانات کا مقرر کیا گیا۔ جس کے ناظم جناب چوہدری اسداللہ خاں صاحب بیرسٹرایٹ لاء تھے۔ پہلے مہمانوں کے ٹھہرانے کا انتظام احباب جماعت لاہور کے مکانات میں مختلف جگہوں پر کیا گیا تھا۔ لیکن بعد میں اس وقت کے پیش نظر کہ احباب کو کھانا کھانے کے لئے الگ الگ جگہوں سے آنے میں دیر اور تکلیف ہوگی تمام مہمانوں کو ایک جگہ ٹھہرانے کا بندوبست کیا گیا۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے گورنمنٹ نے ایک بہت بڑی بلڈنگ دیوسماج ہیڈ کوارٹرز ایک ہفتہ کیلئے مہمانوں کے قیام کے لئے دے دی۔ جس میں قریباً دو ہزار مہمانوں کے قیام وطعام کا انتظام کیا گیا۔ اس بلڈنگ میں مہمانوں کی سہولت کے لئے ہر قسم کا سامان بہم پہنچایا گیا تھا۔

نظامت جلسہ سالانہ

کام کو باحسن طریق سرانجام دینے کے لئے ناظم جلسہ کے ماتحت دو نظامتیں بنا دی گئیں۔ اول:- نظامت دیوسماج بلڈنگ۔ (۲) نظامت رتن باغ ان ہر دو نظامتوں میں مہمانوں کے بٹھنے کھانے کا انتظام مختلف شعبوں کے ماتحت بالکل الگ سرانجام دیا جاتا رہا۔

نظامت رتن باغ

اس نظامت کے ناظم ماسٹر علی محمد صاحب بی۔اے بی ٹی تھے۔ اور ان کی نگرانی میں آب رسانی صفائی طبی امداد۔ مہمان نوازی۔ سٹور۔ تقسیم طعام کے شعبہ جات تھے۔ جن کے علیحدہ علیحدہ منتظم نائب منتظم اور معاونین تھے۔

نظامت دیوسماج بلڈنگز

نظامت رتن باغ کی طرح دوسری نظامت دیوسماج بلڈنگز میں تھی۔ جسکے نگران صوفی محمد ابراہیم صاحب بی۔اے اور نائب نگران پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے تھے۔ ان کے ماتحت بھی اپنی نظامت کے مختلف شعبہ جات تھے۔ مثلاً انتظام روشنی۔ انتظام مہمان نوازی۔ انتظام لنگرخانہ۔ انتظام سٹور۔ انتظام تقسیم طعام۔ انتظام مہمان شماری۔ انتظام معاونین وغیرہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر دو نظامتوں میں کھانے وغیرہ کا انتظام تسلی بخش تھا۔ اور مہمانوں کو ہر قسم کی سہولت پہنچانے کی کوشش کی جاتی تھی جس کے لئے منتظمین بے شک شکریہ کے مستحق ہیں

نظامت استقبال

اس شعبہ کے ناظم جناب میاں غلام محمد صاحب اختر پرسنل آفیسر ریلوے مقرر کئے گئے تھے۔ اس شعبہ نے اپنا کام ۲۵ر دسمبر کی صبح سے شروع کیا۔ اور جلسہ کے آخری دن تک قائم رکھا۔ قادیان میں اس شعبہ کا کام قدرے آسان تھا۔ جس کی وجہ یہ تھی۔ کہ قادیان ہماری اپنی بستی۔ ہمارا اپنا سٹیشن اور اس کا ماحول سب کچھ ہمارا ہے ...... زیر انتظام تھا۔ مگر لاہور میں سٹیشن پر کسی دوست کا ملنا یا کسی احمدی دوست کو پہچاننا ان حالات میں جبکہ گاڑیاں بہت کم ہوں۔ اور گاڑیوں میں غیر معمولی رش ہو۔ ایک مشکل امر تھا۔

اس صیغہ کی تقسیم ناظم استقبال کی طرف سے اس طرح کی گئی تھی۔ سٹیشن کے پلیٹ فارم پر جانے کیلئے دس پرمٹ حکام ریلوے سے حاصل کر لئے گئے تھے۔ کیونکہ ان دنوں ریلوے پلیٹ فارم بالکل بند ہیں۔ اور پلیٹ فارم پر کسی کا آنا جانا ممکن نہیں۔ چونکہ آجکل ریلوے کی طرف سے کوئی شائع شدہ ٹائم ٹیبل نہیں ہے۔ اس لئے آنے جانے والی تمام ٹرینوں ڈیزل کاروں کا ٹائم ٹیبل چھپوا لیا گیا تھا۔ تاکہ کارکنوں اور مسافروں کو آسانی کے ساتھ گاڑیوں کی آمدورفت کا علم ہو سکے۔

ریلوے سٹیشن لاہور پر ۲۴ گھنٹے ہمارے والنٹیرز نائب ناظم استقبال مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد کی نگرانی میں موجود رہتے تھے۔ جو ہر وقت بیج لگائے رکھتے تھے تاکہ انہیں بآسانی پہچانا جا سکے چونکہ ریلوے کی طرف سے پلیٹ فارم کے پرمٹ حاصل کرنے میں دیر ہو گئی تھی۔ اسلئے بیرونی جماعتوں کی اطلاع کے لئے پہلا اعلان ۲۲ر دسمبر کے الفضل میں اور دوسرا اعلان ۲۳ر دسمبر کو شائع کیا گیا تھا۔ کہ احباب کو ہمارے معاونین پلیٹ فارم پر مل سکیں گے اس طرح نظامت استقبال کے کارکن موٹروں اور بسوں کے مختلف اڈوں پر بھی بھجوا دئے گئے تھے۔ باوجود اس کے مہمان کثرت سے جودھامل بلڈنگ میں تشریف لے آتے تھے۔ جہاں سے معاونین کے ذریعے ان کو ان کی فرودگاہ پر پہنچا دیا جاتا تھا۔

چونکہ احباب کے آنے کا کوئی وقت نہ تھا۔ اس کے مدنظر ناظم استقبال کا دفتر قریباً ۲۴ گھنٹے کھلا رہتا تھا اور ناظم صاحب استقبال اپنے معاونین کے ساتھ ہر وقت دفتر میں موجود رہتے تھے۔ بعض اوقات مہمانوں کی سہولت کی خاطر ناظم استقبال کے دفتر میں ہی جگہ دی جاتی رہی۔

انکوائری آفس

دفتر استقبال کے ساتھ ہی انکوائری آفس تھا۔ یہ کام جناب اختر صاحب موصوف اپنے معاونین کے ساتھ عمدگی سے سرانجام دیتے رہے۔ انکوائری آفس سے ہر قسم کی معلومات بہم پہنچائی جاتی تھیں۔ علاوہ ازیں گمشدہ اشیاء کا اعلان۔ اور موصولہ اشیاء احباب تک پہنچانا بھی اسی دفتر کا کام تھا۔ دوران جلسہ میں کئی اشیاء کی گمشدگی کا اعلان کیا گیا۔ اور اکثر اشیاء موصولہ ان کے مالکوں تک پہنچائی جاتی رہیں۔

حفاظت خاص

ملاقات کے دوران میں پہرہ خاص کا انتظام جناب میاں غلام محمد صاحب اختر اور جلسہ کے اوقات میں حفاظت کا انتظام جناب چوہدری اسداللہ خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لاء کے سپرد تھا۔ کمرۂ ملاقات اور سٹیج پر ہر دو اصحاب اپنے اپنے معاونین کے ساتھ اس خدمت کو خوش اسلوبی سے سرانجام فرماتے رہے۔

نظامت سپلائی

ہر قسم کی اشیاء کی بہم رسانی کے لئے ایک شعبہ نظامت سپلائی کا تھا۔ جس کے ناظم مکرم شیخ محبوب الٰہی صاحب بی۔اے اور ان کے نائب عبدالوحید صاحب تھے۔ یہ شعبہ ہر دو نظامتوں کو ہر وقت ہر قسم کی اجناس۔ استعمال کی اشیاء۔ اور دیگر اشیاء کی سپلائی کا ذمہ دار تھا۔

مہمان شماری

ہر شعبے کا انتظام ہر لحاظ سے تسلی بخش اور قابل ستائش تھا۔ کھانے کی تقسیم میں بعض اوقات دقت پیش آجایا کرتی تھی۔ لیکن جگہ کی تنگی اور دیگر شہری مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں کوئی وقعت نہیں دی جا سکتی۔ مہمانان کرام کی فراخ حوصلگی سے منتظمین فوراً اس دقت کو دور کر لیا کرتے تھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ ہر آنے والا مہمان انجمن کی ان مشکلات سے بخوبی واقف تھا۔ جو ایک اجنبی جگہ میں پیش آسکتی تھیں۔ اس لئے بہت سے دوستوں نے اپنے قیام وطعام کا انتظام خود اپنے طور پر کر لیا۔ اور لنگر پر بوجھ ڈالنا مناسب خیال نہ کیا۔ اسلئے لنگرخانہ سے کھانا حاصل کرنے والوں کی تعداد بہت کم ہے۔

ایک وقت میں کھانا لینے والوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۲۶۶۸ تھی۔ اس طرح جلسہ کے ایام یعنی ۲۵ر دسمبر کی شام سے ۲۸ر دسمبر کی شام تک لنگر سے کھانا حاصل کرنے والوں کی کل تعداد ۱۰۹۴۰ بنتی ہے۔

جماعت احمدیہ لاہور

جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ لاہور نے انجمن کے ساتھ جس رنگ میں تعاون کیا ہے قابل شکریہ ہے ہر شعبہ اور ہر کام میں جماعت نے مدد کی۔ اور ہر قسم کی ضروریات مہیا کرنے میں پیش پیش رہی فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(رشید سجاد احمد نامہ نگار الفضل لاہور)

چندے کی ادائیگی میں ایک لٹے ہوئے احمدی کے جذبات

"حضور۔ میں خدا کے فضل سے اپنا تیرہویں سال کا وعدہ باحسن طریق پورا کر سکتا تھا۔ مگر انتہائی بدقسمتی اور شامت اعمال کے سبب تیرہویں سال کا چندہ نہ دے سکا۔ محض غفلت اور سستی کی وجہ سے وعدہ کی ادائیگی کو اختتام سال پر ملتوی رکھا۔ مگر پھر حالات نے یکدم پلٹا کھایا اور غیر متوقع طور پر موجودہ فسادات میں حادثات کا سامنا ہوا۔ گھر کا سب سامان اور بڑی شاندار دو دوکانیں لوٹ لی گئیں۔ اور ہمیں بالکل خالی ہاتھ نکل جانے پر مجبور کر دیا گیا۔ اب دل میں افسوس پیدا ہوا۔ کاش کہ سستی نہ کرتے۔ ابتدائے سال میں ہی تحریک جدید کی رقم ادا کر دیتے۔ جو ہونا تھا۔ ہوا۔ دانستہ سستی اور قدرت کے زبردست ہاتھ نے ایک زریں سبق دیا۔ کہ دینی تحریکات میں جو کام فوراً کیا جا سکتا ہے۔ اس میں تاخیر ہرگز نہ کی جائے۔ خدا معلوم حالات کیا سے کیا ہو جائیں۔ بعد میں اس نیک تحریک میں حصہ لینے کی توفیق ملے بھی یا نہ۔ حالات ناسازگار ہیں۔ کاروبار کے شروع کرنے کا کوئی انتظام نہیں بیکار بیٹھے ہیں۔ حضور کی تحریک کے مطابق اور خدا تعالے پر پوری امید اور بھروسہ رکھتے ہوئے چودہویں سال کا وعدہ پانچ روپیہ اضافہ سے -/۱۵ کا پیش حضور ہے۔

تیرہویں سال کا وعدہ کی رقم اپنی امانت فنڈ سے ادا کرتا ہوں۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ وعدہ کی رقم کے برابر میں موجود ہے۔ شیطان نے دھوکہ تو بہت دیا۔ کہ تھوڑی سی پس ماندہ رقم بچا کر رکھو کام آئیگی۔ مگر دل نے کہا۔ کہ خدا کے دین کا فرض سب سے پہلے ہے۔ اس کے بعد اپنے ذاتی اخراجات۔ پس امانت تحریک جدید سے تیرہویں سال کی رقم ادا کرتا ہوں۔ اور حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔"

وہ احباب جن کے تیرہویں سال کے وعدے کی رقم واجب الادا ہے۔ وہ اپنی ضروریات کو موخر کرتے ہوئے اپنے وعدہ کی رقم اپنے اوپر تنگی ڈال کر بھی جلد تر ادا کریں۔ کیونکہ تبلیغی فنڈ کے لئے وعدوں کا پورا ہونا ضروری ہے۔

خاکسار وکیل المال تحریک جدید

شکریہ:- میرے مغربی افریقہ میں تقریباً پندرہ برس تک فریضہ تبلیغ احمدیت بجا لانے کے بعد وطن میں واپسی اور اس مقدمہ میں کامیابی پر جو مخالفین نے وہاں لیگوس میں ہم پر دائر کیا ہوا تھا۔ بہت سے احباب نے تحریراً اور زبانی مبارکباد کہی۔ میں ان سطور کے ذریعہ سب سے اول ان ہر دو امور کیلئے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ یہ سب کچھ اس کے فضل وکرم سے ہوا۔ اسکے بعد اپنے مطاع اور امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اور ان تمام احباب جماعت کا جنہوں نے برادرانہ محبت کا ثبوت دیتے ہوئے مندرجہ بالا ہر دو امور پر اظہار مسرت فرمایا شکریہ ادا کرتے ہوئے جزاھم اللہ احسن الجزاء کہتا ہوں اور عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ آئندہ بھی خاکسار کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (خاکسار فضل الرحمن حکیم عفی عنہ احمدی مبلغ مغربی افریقہ)

مولوی رفیع الدین صاحب کہاں ہیں! میرے حقیقی بھائی مولوی رفیع الدین صاحب منشی فاضل محلہ دارالعلوم قادیان عرصہ تین ماہ سے عدم پتہ ہیں۔ اسلئے اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو یا وہ خود اس اعلان کو دیکھیں تو وہ فوراً مطلع کریں۔ (زین العابدین سکنڈ ماسٹر مڈل سکول جہلم)

قابل شکریہ آنریری انسپکٹران بیت المال

گذشتہ سے پیوستہ ماہ میں بذریعہ الاعلان احباب جماعت سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ جو دوست بیت المال کے کام سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ اور آنریری طور پر کچھ دن کے لئے خدمات سلسلہ کرنا چاہتے ہوں۔ اپنے نام بیت المال کو بھجوا دیں۔ چنانچہ جن احباب نے اپنے آپ کو خدمت سلسلہ کے لئے پیش کیا۔ ان میں سے ایک چوہدری نادر علی خان صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ شیخوپورہ ہیں۔ انہوں نے ۱۳ ربنوۃ سے ۲۲ فتح تک بیت المال کے محصل کے طور پر کام کیا۔ اس عرصہ میں انہوں نے بارہ جماعتوں کا سائیکل پر سفر کیا۔ اور ۷/۱۱۹۶ روپیہ مختلف چندہ جات کا وصولی کرکے داخل خزانہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور سلسلہ کی مزید خدمت کا موقعہ عنایت فرمائے۔ اسی طرح بیت المال کی طرف سے مختلف جماعتوں کے معائنہ کا کام چوہدری محمد عمر صاحب ہیڈ کلرک موٹر رجسٹریشن برانچ لاہور کئی سالوں سے آنریری طور پر کر رہے ہیں۔ یہ بھی اپنے حلقہ کی جماعتوں کا دورہ پیدل یا سائیکل پر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزائے خیر دے۔ سلسلہ کے کاموں سے دلچسپی رکھنے والے اور جو صاحب اپنا نام نظارت بیت المال کے ماتحت کرنے کے لئے پیش کرنا چاہیں۔ وہ نظارت بیت المال سے خط و کتابت فرمائیں۔ انشاء اللہ ان کے حسب حال ان کو کام دیا جائے گا۔ اور اس طرح ان کو ثواب کا موقع بھی ملتا رہے گا۔ (نظارت بیت المال)

اے آدم اے مریم۔ اے احمدؐ

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کرکے فرماتے ہیں:۔

یا آدم اسکن انت و زوجک الجنۃ	یا مریم اسکن انت و زوجک الجنۃ
یا احمد اسکن انت و زوجک الجنۃ	نفخت فیک من لدنی روح الصدق

"اے آدم۔ اے مریم۔ اے احمد تو اور جو شخص تیرا تابع ہے۔ اور رفیق ہے۔ جنت میں یعنی نجات حقیقی کے وسائل میں داخل ہو جاؤ۔ میں نے اپنی طرف سے سچائی کی روح تجھ میں پھونک دی۔"

یعنی ایک احمدی ایک سچا مسلمان چاہتا ہے۔ کہ قرب الٰہی کو حاصل کرے۔ تو اس کی آسانی اور سہل راہ یہ ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامل پیروی کرے۔ حضور کے ہر ارشاد کی تعمیل اس رنگ میں کرے جس رنگ میں اس سے مطالبہ کیا جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں۔ "ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اس کیلئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے۔ اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے۔ وہ ایک روپیہ ماہوار دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

یعنی اگر اس مقام کو چاہتے ہو جس کا اوپر وعدہ دیا گیا ہے۔ تو مالی لحاظ سے اپنی حیثیت کے مطابق قربانی کرو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے ماتحت سلسلہ کے مصارف چلانے کے لئے فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت مصیبت کے وقت میں زیادہ کماؤ۔ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ بیس فی صدی آمد ہونی چاہیئے۔ اس سے زیادہ جتنی خدا تعالیٰ توفیق دے۔"

حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کو تین ماہ گذر چکے ہیں۔ لیکن گنتی کے چند ایک دوستوں کے علاوہ کسی نے اس طرف توجہ نہیں کی یہی نہیں۔ بلکہ اپنے ذمگی چندوں کی ادائیگی سے بھی غفلت برتی جا رہی ہے۔ اس میں قصور عہدہ داران کا ہے یا افراد جماعت کا لیکن مرکز میں وصولی کی رفتار نہایت درجہ گر گئی ہے۔

کیا وہ دوست جنہوں نے اپنے ذمگی لازمی چندوں (حصہ آمد یا چندہ عام اور جلسہ سالانہ) کی بھی ادائیگی نہیں کی وہ اپنے آپ کو کہہ سکتے ہیں۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں اس کے مخاطب ہیں۔ کہ اے آدم۔ اے مریم اے احمدؐ۔ تو اور جو تیرا تابع اور رفیق ہے جنت میں یعنی نجات حقیقی کے وسائل میں داخل ہو جاؤ۔ میں نے اپنی طرف سے سچائی کی روح تجھ میں پھونک دی۔ (نظارت بیت المال)

انٹر یونیورسٹی بورڈ کی تشکیل!

پاکستان تعلیمی کانفرنس میں منظور شدہ قرارداد کے مطابق ایجوکیشن ڈویژن (وزارت داخلہ) ایک انٹر یونیورسٹی بورڈ کی تشکیل کے سلسلہ میں تدبیریں اختیار کر رہا ہے۔

یہ بورڈ یونیورسٹیوں کے نامزد ارکان پر مشتمل ہوگا۔ اور وائس چانسلروں کی ایک مجلس قائمہ کی رہنمائی میں کام کرے گا۔ کانفرنس نے تجویز کی ہے۔ کہ بورڈ کے اخراجات مرکزی حکومت اور یونیورسٹیوں میں تقسیم ہوں۔ ایجوکیشن ڈویژن نے اب پاکستان کی یونیورسٹیوں کو لکھا ہے۔ کہ وہ اپنے نمائندے نامزد کرنے کی کاروائی شروع کر دیں۔ تاکہ انٹر یونیورسٹی بورڈ اپنی سرگرمیوں کا جلد جلد آغاز کر سکے

پاکستان میں ٹڈوں کی صورت حال

پودوں کے تحفظ اور ... کے بیورو کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق جو ۱۵ دسمبر ۱۹۴۷ء کو ختم ہونے والے ... بابت ہے۔ ۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء کو گلابی مائل زرد رنگ کی ٹڈیوں کا ایک ملکہ ساڈل جو پانچ مربع میل میں پھیلا ہوا ہے۔ اور بظاہر کسی بیرونی ملک سے آیا ہے۔ پشوکان (بلوچستان) کے قریب گوادر کے ساحل پر پایا گیا۔ متذکرہ بالا دل کے آنے کی وجہ سے مقامی ٹڈیوں کی تعداد میں بھی بڑی اضافہ ہو گیا۔ اور نومبر کے آخری ہفتہ میں بستی میں ٹڈیوں کی تعداد ۱۲۰۰۰ فی مربع میل تک پہنچ گئی۔ مگر دسمبر کے پہلے ہفتہ میں یہ آبادی تتر بتر ہونے کے بعد بستی میں ۱۲۰ مربع میل تک گر گئی۔

زیر تبصرہ پندرہ دنوں میں رنگور اور خضدار کے علاقوں میں بالترتیب ۳۰ اور ۲۴ سینٹی میٹر بارش ہوئی۔ اگر باہر سے اور ٹڈیاں آئیں اور ٹڈیوں کے لئے حالات سازگار رہے۔ تو ممکن ہے۔ کہ ٹڈیاں اس موسم بہار میں بچے نکالیں۔ مغربی پنجاب۔ سندھ اور پاکستان کی ریاستوں سے ٹڈیوں کی سرگرمی کی کوئی اطلاع نہیں آئی

(وزارت خوراک۔ زراعت وصحت۔ حکومت پاکستان)

پاکستان کے مویشیوں کی برآمد

کراچی ۲۴ دسمبر۔ پاکستان نے ۱۰ ہنگری مویشی۔ ۱۹۰ سندھی بیل اور ۱۰۳ سندھی گائیں منیلا اور فلپین ری پبلک کو بھیجی ہیں۔ دیگر ممالک سے بھی پاکستانی مویشی بھیجنے کی درخواستیں آئی ہیں:۔

کشمیر کے متعلق ہندوستانی حکومت کے الزامات کی تردید

لاہور ۲۹ دسمبر:- کشمیر مسلم ریلیف ایسوسی ایشن راولپنڈی کے سیکرٹری مسٹر خان نے اورینٹ پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے ہندوستان کی کشمیر میں مداخلت کی مذمت کی ہے۔ کیونکہ ان کے نزدیک یہ مداخلت تمام جمہوری اصولوں کے منافی ہے۔

آپ نے کہا کہ ہندوستان کا الزام ہے۔ کہ پاکستان ہندوستان کے خلاف آزاد کشمیریوں کی مدد کر رہا ہے حالانکہ بات دراصل یہ ہے کہ کشمیری مسلمانوں کے بہت سے رشتہ دار پاکستان میں رہتے ہیں۔ جو نہ صرف فنون سپاہ گری سے اچھی طرح واقف ہیں بلکہ پچھلی جنگوں میں میدان جنگ میں لڑ چکے ہیں اور یہ لوگ کشمیریوں کی مدد کو پہنچے ہیں

سردار پٹیل کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ یہ شخص کشمیر میں دس سال تک لڑائی جاری رکھنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ مگر اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ انگریز پچھلے سو سال میں بھی پٹھان کو مطیع نہ کر سکے اور بنئے کو تو صدیوں تک اس بات کا خیال بھی نہیں کرنا چاہیئے آپ نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت نے وزیر اعظم افغانستان کو دہلی بلایا ہے۔ تا کشمیری مسلمانوں کے خلاف اس کو اکسایا جائے مگر مجھے یقین ہے کہ وزیر اعظم فراست سے کام لیتے ہوئے ان کے جال میں نہیں پھنسیں گے۔ اور اپنے بھائیوں کے خلاف ہرگز نہیں کھڑے ہونگے۔

عربوں اور مسلمانوں کو تعاون کرنا چاہیئے

لنڈن ۲۹ دسمبر:- لنڈن میں گلوب سے ایک انٹرویو میں افغانستان۔ پاکستان اور ہند میں شرق اردن کے پہلے وزیر مختار محمد المشریقی پاشا نے کہا کہ ایک بین الاقوامی بلاک کی صورت میں عرب اور مسلمان ملکوں کا تعاون ضروری ہے

انہوں نے مزید کہا کہ مسئلہ فلسطین اس سلسلہ کا پہلا قدم ہے اور عربوں اور مسلمانوں کے تعاون سے ہی فلسطین کو ایک عرب ملک کی حیثیت سے برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ (گلوب)

اعلان ضروری

لاہور ۲۹ دسمبر:- لاہور شہر اور دیہات کے آباد کاری کے محکمہ کا اعلان مظہر ہے۔ کہ تمام وہ لوگ جن کو فصیل کے اندر دکانات تقسیم کی گئیں ہیں۔ اپنے قبضہ کے اجازت نامے پانچ جنوری تک آباد کرنے والے محکمہ کے دفتر سر گنگا رام ہسپتال اندرون شاہ عالمی گیٹ میں پیش کریں۔ تاکہ اس پر سٹی مجسٹریٹ صاحب بہادر تصدیق کر کے اپنے دستخط کر دیں۔ اگر ایسے اجازت نامے پانچ جنوری تک دفتر میں پیش نہ کئے گئے۔ تو وہ ناجائز تصور کئے جائینگے۔

تقسیم فلسطین کے متعلق اقوام متحدہ کا تامل معنی خیز ہے

نیویارک ۲۸ دسمبر:- تقسیم کی تجویز کو نافذ کرنے کے لئے ۵ قوموں کا ایک کمیشن قائم کرنے کے متعلق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی منظور کردہ قرارداد کے بعد کافی طویل عرصہ گذر گیا ہے۔ یہ وقفہ خود غرض کے نفوذ سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ یہ وقفہ تامل اور شکوک کا حامل ہے تین ہفتے پیشتر فلسطین کے متعلق کارروائیوں کے دوران جنرل اسمبلی کے آخری ایام میں جس بیتابی کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔ اس کے برخلاف خاموشی کا یہ وقفہ قابل ذکر ہے۔

اس وقفہ کے متعلق یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اول تو یہ سمجھ لیا گیا ہے۔ کہ (جیسے عرب حکومتوں کی کانفرنس اور متشددانہ پروگرام نے سمجھایا ہے) اس حقیقت کے باوجود کہ جنرل اسمبلی نے اسے جان بوجھ کر نظر انداز کر دیا تھا تقسیم اسی وقت قابل عمل ہو سکتی ہے۔ جب کہ بیرونی افواج کامیابی کے ساتھ اسے نافذ کر سکیں۔ دوسرے چونکہ عربوں کی جانب سے غیر متوقع جذبات کا اظہار ہو رہا ہے۔ اسلئے حکومتیں یا ان کے نمائندے یہ جاننے سے قبل کہ کمیشن کن حالات اور کس ضمانت کے تحت کام کرے گا۔ اقوام متحدہ کے کمیشن میں خدمات کی بجا آوری کے لئے بہت کم آمادگی کا اظہار کر رہے ہیں۔

اب تک کمیشن کی تشکیل نہیں ہوئی۔ اور افواہ ہے کہ بولیویا کمیشن میں شرکت نہیں کریگا۔ امریکی صیہونیوں میں ایک قابل ترین ضمیمہ نگار نے تحریر کیا کہ یہ بیچینی کے مقصد میں کسی قسم کا ابہام یا گنجلک نہیں ہے۔ بلکہ وہ بالکل واضح ہے۔ وہ تقسیم فلسطین کی تجویز کو ختم کرنے کا خواہاں ہے"

"نیویارک ٹائمز" کے ایک نامہ نگار نے بیان کیا کہ "برطانوی پوزیشن میں ایک خامی یہ ہے کہ یہودیوں کے لئے یہ یقین کرنا ناممکن ہے کہ برطانیہ کے پاس اتنی طاقت ہونے کے باوجود وہ امن برقرار رکھنے کے لئے اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا جو وہ اس وقت کر رہا ہے۔

محکمہ ڈاک اور تار کے کام پر آنیوالے عملہ کے خلاف تادیبی کارروائی

کراچی ۲۹ دسمبر:- محکمہ ڈاک و تار کے عملہ کے بہت سے آدمی جنہوں نے پاکستان آنا قبول کیا تھا اب تک ان مقامات پر کام کے لئے حاضر نہیں ہوئے۔ جہاں انکا پاکستان میں تبادلہ کیا گیا ہے

ڈاک و تار کے ڈائرکٹر جنرل۔ پاکستان نے اب حکم دیا ہے کہ: جو لوگ اپنے مقام تعینات پر یا پاکستان ٹرانسفر آفیسر بمبئی کے پاس ۱۵ جنوری ۱۹۴۸ء تک نہیں پہنچینگے۔ ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اور اپنی مرضی سے نہ آنے والوں کی ملازمت ختم کر دی جائیگی۔

تقسیم کے بعد فرقہ وارانہ جماعتیں سیاسی اغراض کے لئے بیکار ہیں

لکھنؤ ۲۷ دسمبر:- بیگم اعزاز رسول سیکرٹری مسلم لیگ پارٹی ہندوستان دستور ساز اسمبلی نے ایک بیان میں اس امر کا اظہار کیا ہے کہ مسلم لیگ کو اب اپنی سیاسی سرگرمیاں چھوڑ دینی چاہئیں۔ مگر مسلمانوں کے باقی حقوق کے تحفظ کے لئے مسلم لیگ کا قیام ضروری ہے۔ آپ نے کہا کہ چند دن پہلے میرا مسلم کانفرنس میں شرکت کا فیصلہ تھا۔ اور میں سمجھتی ہوں کہ مسلمانوں کو ملک اپنے مستقبل کے لئے پروگرام مرتب کرنا چاہیئے۔ ہندوستان کی تقسیم کے بعد فرقہ وارانہ جماعتیں سیاسی اغراض کے لئے بیکار ہیں۔ ایسی جماعتوں کی سیاسی حیثیت کو برقرار رکھنے سے حکومت کو شکوک پیدا ہوتے ہیں۔ اسلئے میرا خیال تھا کہ مولانا آزاد کی بلائی ہوئی کانفرنس میں شرکت کروں۔ مگر انڈین یونین مسلم لیگ کے کنوینر محمد اسماعیل صاحب کی ہدایت کے مطابق میں نے شرکت نہیں کی۔ مجھے ان کی رائے سے اختلاف ہے مگر مسلم لیگ کی ذمہ دار رکن ہونے کی وجہ سے میرے لئے لازم ہے کہ میں ان کی ہدایت کی تعمیل کروں۔ آپنے کہا کہ مسلم لیگ کی ہونے والی کانفرنس میں میں اپنے خیال کے مطابق فیصلہ کرانے کی کوشش کرونگی اگرچہ سب نے مسلم لیگی میرے خیال کے مؤید ہیں مگر ہم خود کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ ہم کو میٹنگ کے فیصلہ کا انتظار کرنا چاہیئے

(اپ)

برطانوی فضائی یونیورسٹی میں پاکستانی طلباء کی کامیابی

لنڈن ۲۷ دسمبر:- ہمبل ساؤتھمپٹن میں جب سے فضائی وزارت کے زیر اہتمام برطانیہ کی فضائی یونیورسٹی کا ۱۹۴۱ء میں انعقاد ہوا ہے ہندوستان اور پاکستان کے کئی سو طلبا ہوا بازی اور ٹیکنیکل تربیت کے ہر شعبہ کے نصاب کو کامیابی کے ساتھ پورا کر چکے ہیں۔

اس وقت جو طلبا ہمبل میں ہوا بازی جہاز ڈول اور آواز اور ریڈیو کی انجنیرنگ کے لائسنس و اجازت نامے حاصل کرنے کے سلسلہ میں ممتاز ہیں۔ ان میں ہندوستان اور پاکستان کے طلبا کو بھی خاص حیثیت حاصل ہے۔ (گلوب)

سردار شوکت حیات خان کا دورہ

لائلپور ۲۹ دسمبر:- مغربی پنجاب کے وزیر ریونیو سردار شوکت حیات خان نے لائلپور کے پناہ گزین کیمپ کا معائنہ فرمایا۔ جو مویشیوں کے میدان میں ہے۔ اسی طرح آپ نے ڈی اے وی کالج خالصہ کالج کے کیمپوں کو بھی دیکھا۔ اور بے گھر مصیبت زدہ مہاجرین کی امداد کے لئے ہدایات دیں۔ امریکن میڈیکل مشن چیچک کے خلاف تدابیر کر رہا ہے۔ اسی طرح دوسری بیماریوں کی روک تھام کی بھی کوشش جاری ہے۔ حالات امید افزا بتائے جاتے ہیں۔ (اپ)

پارلیمنٹری لیڈر شپ کا خاتمہ

راولپنڈی ۲۹ دسمبر:- مغربی پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں افتخار الدین نے۔ ایک پبلک میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اگر عوام کی بہبودی کے لئے کوئی کام سرانجام نہ دیا گیا۔ تو موجودہ پارلیمنٹری لیڈر شپ ختم کر دی جائے گی۔ آپ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ صوبائی گورنمنٹ کو مجبور کر دیں کہ وہ عوام کی فلاح و بہبودی کے لئے ریڈیکل طریق کے اقدام اٹھائے۔ میاں افتخار الدین گجرات سے یہاں آئے تھے۔ اور اب آپ ۳ جنوری کو کیمبل پور تقریر کریں گے۔ امید ہے کہ واپسی پر بھی راولپنڈی میں تقریر کریں گے۔ (اپ)

سعودی پٹرول کے متعلق سرکاری اعلان

دمشق ۲۷ دسمبر:- شاہ ابن سعود کے حالیہ مبینہ بیان کہ کہ وہ سعودی عرب میں امریکی پٹرول کی مراعات کا بالحاظ فلسطین میں وقوع پذیر ہونے والے واقعات کے تحفظ کریں گے ذکر کرتے ہوئے دمشق میں سعودی عرب کے قونصل خانہ کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا کہ اس قسم کی اطلاعات سے بہت محتاط رہنا چاہیئے خاص کر اس لئے کہ اس قسم کی افواہیں عربوں میں انتشار پھیلانے کے مقصد سے مشتہر کی جاتی ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس بات کا اغلب امکان ہے کہ پٹرول کی مراعات کے متعلق ایک سرکاری اعلان جلد ہی جاری کر دیا جائے گا۔

(گلوب)

درخواست دعا

مولوی علی محی الدین صاحب مدراس کا نہایت سعید فطرت اور ذہین نوعمر فرزند مسمی خلیل احمد سلمہ لمبا عرصہ سے ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ملتجی ہوں۔ کہ اس عزیز کی صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرما دیں۔

خاکسار: محمود الحسن

آئی سی۔ ایس لاہور

پانی کے ذخیرہ میں زہر ملانے کی کوشش

دمشق ۲۸ دسمبر - صوبہ حوران میں الکبتیرا کے پانی کے ذخیرہ میں کوئی دوا ڈالتے ہوئے ایک فلسطینی یہودی کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس ذخیرہ کا کیمیائی تجزیہ ہونے تک آبادی کو اس ذخیرہ کا پانی استعمال کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے گلوب

—— بغداد ۲۸ دسمبر - حکومت عراق نے دو ڈاکٹروں اور ایک نرس کو دمشق ایک طبی مشن کو یمن کے لئے روانہ ہونے کی اجازت دے دی ہے (گلوب)

وزیر اعظم سیلون کی پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۲۸ دسمبر - پنڈت نہرو اور وزیر اعظم سیلون کے درمیان دو گھنٹے تک تجارتی معاملات پر گفتگو ہوتی رہی - اگلی صبح پھر ان کی ملاقات ہوئی اس کے بعد فریقین نے ایک دوسرے کی دعوت کی۔ ا - پ

قیام برما یونین کی خوشی میں "ایٹ ہوم"

کراچی ۲۸ دسمبر - برما ہائی کمشنر مقیم کراچی (پاکستان) ۴ جنوری کو برما یونین کے قیام کی خوشی میں کراچی میں ایٹ ہوم دے رہے ہیں۔ ا - پ

ڈاکٹر کرپلانی بمبئی میں

بمبئی ۲۸ دسمبر - ہندوستان کے وزیر پناہ گزینان کے سیکرٹری مسٹر کرپلانی پناہ گزینوں کے مسئلہ پر غور و خوض کرنے کے لئے کل بمبئی میں آئے۔ وہ اپنے اس مختصر قیام میں پناہ گزینوں کے کیمپ کا معائنہ کریں گے۔ (ا - پ)

بقیہ صفحہ اول - وزیر امور خارجہ کی تصریحات

کرتے ہوئے بتایا کہ ہم تمام اسلامی ممالک سے سیاسی رابطۂ اتحاد کو مضبوط اور مستحکم بنانا چاہتے ہیں۔ لیکن کسی سیاسی فیڈریشن کے خواہاں نہیں۔ آپ نے اس سوال کا جواب کہ آیا پاکستان نے سردار محمد ابراہیم کو آزاد کشمیر گورنمنٹ کا رئیس تسلیم کر لیا ہے جواب دیتے ہوئے کہا کہ کسی حکومت کو تسلیم کرنے کے لئے ایک خاص وقت ہوتا ہے۔ پاکستان تحریک کشمیر کے بارے میں اپنے رویہ کو واضح طور پر ظاہر کر چکا ہے۔ اسی طرح آپ نے انڈونیشیا کی حکومت کو تسلیم کرنے کے متعلق فرمایا کہ ابھی اس کا بھی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ بین الاقوامی قوانین پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ گو کہ پاکستان نے انڈونیشیا کے ساتھ اپنی ہمدردی کا اظہار کر دیا ہے۔ وقت آنے پر پاکستان کسی سے پیچھے نہیں رہے گا۔ آپ نے قلات کے پاکستان میں شامل ہونے کے متعلق بتایا کہ پاکستان کا سلوک اس کے ساتھ بھی ویسا ہی ہوگا جیسا کہ

اور ریاستوں کے ساتھ۔ ہم اس کے ساتھ دوستانہ طریق پر معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ کشمیر کے بارے میں آپ نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کشمیر کے عوام کی آزادی بہر صورت قائم رہے۔ اور اپنے مستقبل کا فیصلہ وہ خود کریں۔ جونا گڑھ اور کشمیر ابھی تک کسی قسم کے فیصلہ کے محتاج ہیں۔ آپ سے سوال کیا گیا۔ کہ پاکستان عربوں کو کس قسم کی مدد دے گا۔ آپ نے جواب دیا۔ کہ یہ تو عربوں کی پالیسی اور رویہ پر منحصر ہے۔ لیکن پاکستان بہر حال اس اصول کو کہ یو۔ این۔ او کا کوئی ملک جنگ نہیں کرے گا پیش نظر رکھتا ہے۔

س۔ آپ کے خیال میں پاکستان کی فلاح دولت مشترکہ میں شامل رہنے سے ہے یا اس سے علیحدگی میں۔ ج۔ ابھی تک تو پاکستان کا فائدہ اس میں شامل رہنے میں ہے۔

س۔ پاکستان نے شمال مغربی سرحد پر مداخلت کی پالیسی کیوں اختیار کی۔ ج۔ اگر اس مداخلت کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس علاقے میں برطانیہ کے اثر میں دخل دیا جائے۔ تو جواب صاف ہے۔

س۔ پاکستان اور فقیر ایپی کے درمیان کیسے تعلقات ہیں (ج) (مسکراتے ہوئے) فقیر ایپی کوئی حکومت نہیں

س۔ پاکستان اور شاہ افغانستان کے ذاتی نمائندہ سردار نجیب اللہ خان کی گفت و شنید کا کیا حال ہے۔ ج۔ پاکستان اور افغانستان کی گفت و شنید امید افزا ہے۔ بہت سا قبائلی علاقہ پاکستان میں شامل ہونے کے لئے منتخب کر لیا گیا ہے ا - پ

—— ایبٹ آباد ۲۹ دسمبر مسلم لیگ ضلع ہزارہ کی میٹنگ میں خان ولی محمد خان اور مفتی محمد ادریس کو صدر اور جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ ا - پ

ہندوستانی حکومت کا اعتراف

لنڈن ۲۹ دسمبر - ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ حکومت ہندوستان افسوس کے ساتھ اعلان کرتی ہے۔ کہ اس کے ایک ہوائی جہاز کو ایک سخت حادثہ پیش آیا۔ یہ ہوائی جہاز ۲۷ دسمبر کو رات کے پونے ۸ بجے کراچی سے بمبئی جانے کے لئے روانہ ہوا کراچی سے تھوڑے فاصلے پر ہوائی جہاز میں آگ لگ گئی۔ جس کی وجہ سے ۱۹ مسافر اور چار افسروں کی جانیں تلف ہوئیں۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ ا - پ

مہاراجہ پٹیالہ کی تقریر

پٹیالہ ۲۸ دسمبر سٹیٹسمین کا نامہ نگار رقمطراز ہے کل شام فتح گڑھ صاحب گوردوارہ میں مہاراجہ پٹیالہ نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ہندو سکھوں سے اپیل کی۔ کہ وہ اغوا شدہ مسلمان عورتوں کو واپس ان کے والدین کے سپرد کر دیں۔ آپ نے کہا کہ جس طرح ہمیں اپنی عورتوں کی عزت کا خیال ہے۔ ایسے ہی جذبات مسلمان بھی رکھتے ہیں۔ اس لئے ہم پر اخلاقاً اور مذہباً ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ عورتوں کی عزت کو قائم کریں۔ اور مسلمان عورتوں کو واپس ان کے لوگوں کو حوالے کر دیں۔

مہاراجہ صاحب نے اس امر کا اعتراف کیا کہ آج سکھ مذہب کی اصل روح - ہمدردی بنی نوع انسان اور خدمت خلق کا جذبہ سکھوں میں مفقود ہو گیا ہے۔ اور اس وجہ سے سکھ لوگ علاوہ سیاسی نقصان کے اور بھی بڑی بڑی تباہیوں کا شکار بنے ہیں۔ مگر ان کی تلافی انفرادی جدوجہد سے نہیں ہو سکتی۔ بلکہ اس کے لئے قومی اور جماعتی کوششیں ضرورت ہیں۔ آپ نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ بعض لوگ بدلے ہوئے حالات کا صحیح جائزہ نہیں لیتے۔ بلکہ اپنی اغراض کے پیش نظر لکیر کے فقیر بنے ہوئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ ان نقائص کو دور کرنے کے لئے بنتھک دربار مقرر کیا گیا ہے۔ تا ہر سکھ کے لئے عزت کی زندگی میسر کی جا سکے۔ اپنی ریاست کا ذکر کرتے ہوئے مہاراجہ نے کہا کہ اپنی سالگرہ پر ریاست میں نئی اصلاحات کا اعلان کر دیا جائے گا (ا - پ)

توسیع کیبنٹ پر "ڈان" کی رائے زنی

کراچی ۲۹ دسمبر - پاکستان کی توسیع کابینہ پر رائے زنی کرتے ہوئے "ڈان" نے اپنے ایڈیٹوریل میں لکھا ہے۔ کہ عوام کو اس بات کا علم ہے۔ (اور ہر ایک کی خواہش بھی ہے) کہ پاکستان کے کابینہ میں ابھی مزید توسیع ہوگی۔ کیونکہ موجودہ صورت میں تھوڑے آدمیوں کو بہت زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ مزید وزراء کا تقرر بھی جلد عمل میں آ جانا چاہئے۔ مگر معلوم ہوتا ہے۔ کہ قائد اعظم اور وزیر اعظم پاکستان اس بارہ میں جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہتے تا ایسا نہ ہو کہ غلط انتخاب پر بعد میں پچھتانا پڑے۔

سر ظفر اللہ خان کے تقرر کے متعلق لکھا ہے کہ یہ انتخاب نہایت ہی پسندیدہ ہے۔ اسے عالمگیر تائید حاصل ہوگی۔ اور اس سے کیبنٹ کی ذہانت اور حکومت کریکی اہمیت میں بیش بہا اضافہ ہوا ہے۔ ا - پ

سرحدی اضلاع سے امن کی اپیل

امرتسر ۲۸ دسمبر سٹیٹسمین کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ امرتسر اور لاہور کے پولیس افسروں نے ہندوستان پاکستان سرحدوں کے مسلمان ہندو سکھوں سے ایک میٹنگ میں اپیل کی ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے پر حملہ کرنے سے باز آ جائیں۔ انہوں نے کہا ایسے حملوں سے ہرگز کوئی مفید نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ بلکہ ایک دوسرے کا ہی نقصان ہے۔ نیز ان افسروں نے لوگوں کو حکومتوں کے تعاون کا پورا پورا یقین دلایا۔

مسلم لیگ کانفرنس لکھنؤ میں منعقد کی جائے

لکھنؤ ۲۹ دسمبر سٹیٹسمین کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ یو پی مسلم لیگ نے مسٹر محمد اسمٰعیل کنوینر انڈین یونین مسلم لیگ کو برقی پیغام بھیجا ہے۔ جس میں درخواست کی گئی ہے۔ کہ مسلم لیگ کانفرنس لکھنؤ میں منعقد کی جائے۔ موجودہ حالات میں ممبران کا مدراس پہنچنا نہایت مشکل ہے۔ اس لئے اس کے لئے لکھنؤ نہایت موزوں جگہ ہے۔

بقیہ صفحہ اول

مذکورہ بالا نوٹ میں حکومت پاکستان سے اس امر کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے آدمیوں اور قبائلیوں کو سرحد کشمیر سے فوراً ہٹانے کا انتظام کریں۔ اگر اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے کوئی قدم نہ اٹھایا گیا۔ تو حکومت ہند ادارہ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل میں اپیل کرے گی۔ اگر بدھ وار تک اس نوٹ کا جواب نہ دیا گیا۔ تو ادارہ اقوام متحدہ کے ہندوستانی نمائندہ کو بذریعہ تار ضروری ہدایات بھیجدی جائینگی۔

نامہ نگار موصوف لکھتا ہے کہ مہم کشمیر میں انڈین ڈومینین کو سپلائی میں کافی دقتیں پیش آ رہی ہیں برخلاف اس کے آزاد کشمیر گورنمنٹ کو بہت سی سہولتیں میسر ہیں۔ گذشتہ ہفتہ کے دوران میں حملہ آوروں کی پوزیشن مضبوط تھی مسلمان ضرورت انہیں برابر پہنچ رہا تھا لہذا وہ دل گردہ کر کے اپنی کمین گاہوں سے نکلے۔ اور انہوں نے ہندوستانی فوجوں پر زبردست حملہ بول دیا۔ اس معرکہ میں ہندوستانی فوجوں کو قدرے پسپا ہونا پڑا۔ کہا جاتا ہے کہ صرف اوری کے علاقہ میں ۹ ہزار حملہ آور جمع ہیں۔ اس وقت آزاد کشمیر فوج کی تعداد ہندوستانی سپاہیوں سے دو گنی ہے۔ گلوب

—— دمشق ۲۸ دسمبر گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ہیضہ کی دو یقینی اور ایک مشکوک واردات ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ دمشق وبا سے ابھی تک بالکل پاک ہے۔ اور تین چوتھائی آبادی کے ٹیکہ لگایا جا چکا ہے (گلوب)